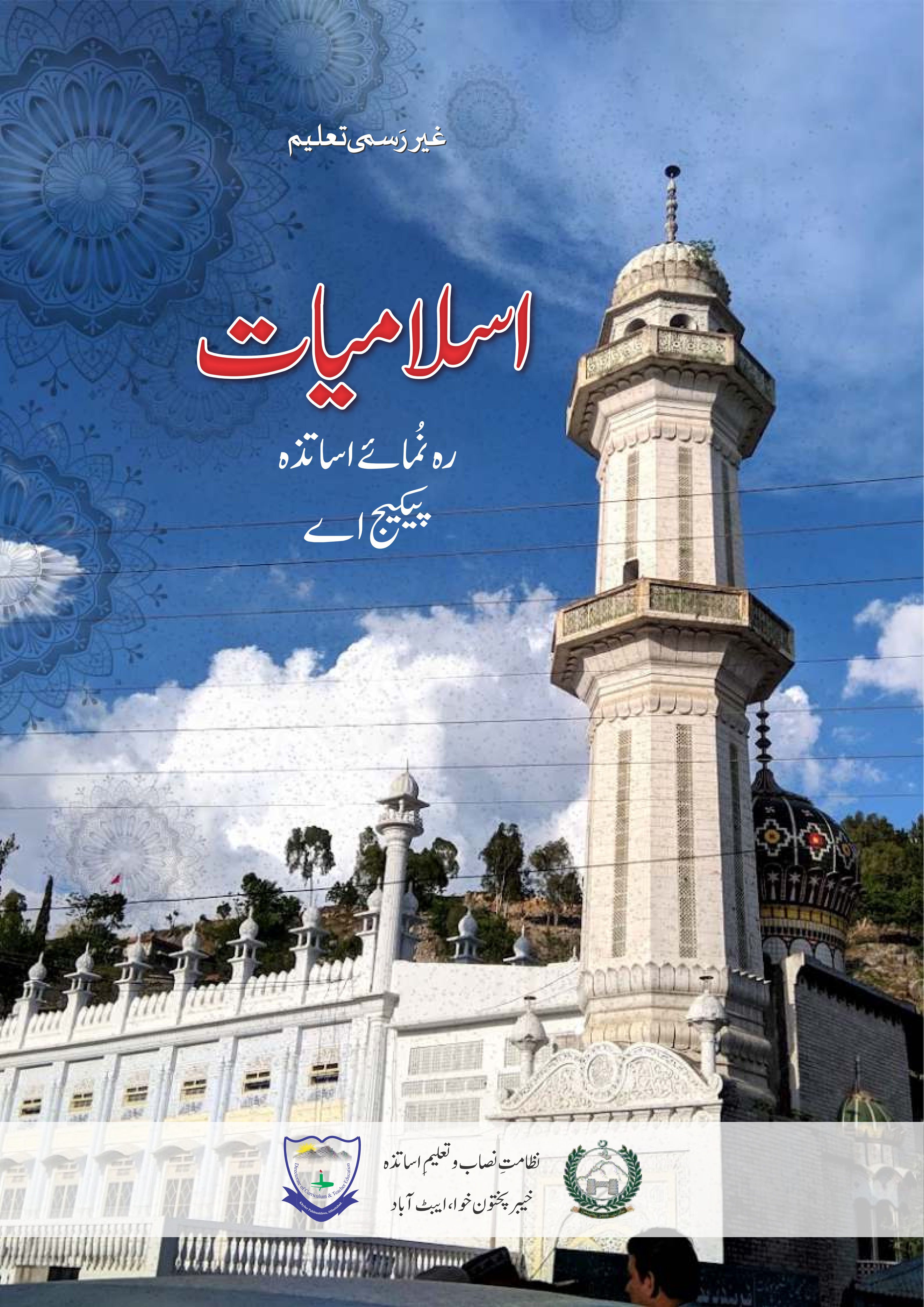

غیر رَسمی تعلیم

# اسلامیات

## رہ نُمائے اساتذہ

## پیکیج اے

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

غیر رَسمی تعلیم

# اسلامیات

## پیکیج اے

## رہ نُمائے اساتذہ

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب وتعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

## مؤلفین و نظرِ ثانی:

- شبانہ شاہین، ڈیسک آفیسر اسلامیات
  نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- محمد اطہر، ایڈیشنل ڈائریکٹر سٹینڈرڈ سیٹنگ وِنگ
  نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
- قاری محمد الیاس، پرنسپل
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول بگڑہ، ہری پور
- مسعود الرحمٰن، سینئر معلّم عربی
  گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول ریحانہ، ہری پور
- ڈاکٹر فیصل اقبال، ایس ایس ٹی
  گورنمنٹ مڈل سکول چک پنسیال، مانسہرہ
- ڈاکٹر نزاکت علی، معلّم عربی
  گورنمنٹ مڈل سکول مانگل، ایبٹ آباد

**زیرِ نگرانی:** گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد

**تکنیکی معاونت:** محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

**انتظامی معاونت:** محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

**لے آؤٹ ڈیزائن:** فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

**طباعت:** ۲۰۲۳ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ALP (Alternate Learning Pathways) کے نصابِ اسلامیات میں اس بات کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے کہ یہ نصاب محض عقائد، عبادات، سیرت اور اخلاق و آداب کی معلومات تک ہی محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور شخصیت میں انہیں عملی اور مثالی مسلمان بنانے میں معاون ثابت ہو۔

ALP نصابِ اسلامیات میں اہلیتیں (Strands) معیارات (Standards) حدودِ تدریج (Benchmarks) حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes) اور خصوصی طور پر عملی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا ہے جس سے تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور روزمرّہ زندگی میں اسلام کے عملی اطلاق کو فروغ حاصل ہو گا۔

ALP نصاب کے مطابق مرتب کردہ اس اسلامیات کی کتاب میں قرآن مجید، احادیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، ایمانیات و عبادات، سیرتِ طیبہ، اخلاق و آداب اور مشاہیر اسلام جیسے اہم اجزا شامل ہیں، جو طلبہ و طالبات کے قلوب و اذھان میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت پیدا کرکے ان کو اطاعت الٰہی اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے عملی طور پر تیار کرنے میں مدو معاون ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بہترین اور عملی مسلمان بنانے میں بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔

اس کتاب کو خاص طور پر اُن طلبہ کے لیے تیار کیا گیا ہے جو کسی وجہ سے سکولوں میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ اس سطح پر ایسے طلبہ کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر نہایت جامع، مختصر اور عملی نصاب بنایا گیا ہے جس میں یکساں قومی نصاب کے تمام اجزا، معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے تاکہ قومی توقعات بہر صورت پوری کی جائیں اور کسی پہلو میں بھی تشنگی باقی نہ رہے۔

اس کتاب کو سادہ، عام فہم اور آسان زبان میں متعارف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پوری کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہر قسم کی لفظی و معنوی اغلاط سے پاک ہو۔ تاہم اگر کتاب کی پرنٹنگ کے بعد کسی قسم کی غلطی سامنے آئے تو ادارہ کو مطلع کریں۔ ادارہ آپ کے تعاون کا شکر گزار رہے گا۔

اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین اور UNICEF اور JICA-AQAL کی ٹیم مبارک باد کی مستحق ہے جن کی اَن تھک محنت اور بھرپور تعاون سے یہ کام بروقت تکمیل کو پہنچا۔

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

# فہرست


| نمبر شمار | عنوانات | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| | **پیش لفظ** | |
| | ہدایات برائے معلّمین | 1 |
| .1 | **باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ | 2 |
| | (الف) ناظرہ قرآن مجید | 2 |
| | (ب) حفظ قرآن مجید | 6 |
| .2 | **باب دوم: ایمانیات و عبادات** | 9 |
| | (الف) ایمانیات | 9 |
| | 1. توحید کا تعارف | |
| | (ب) عبادات | 12 |
| | نماز، مسجد اور اذان | 12 |
| .3 | **باب سوم: سیرتِ طیبہ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ | 15 |
| | (الف) ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ | 15 |
| .4 | **باب چہارم: اخلاق و آداب** | 18 |
| | (الف) اچھے اخلاق | 18 |
| .5 | **باب پنجم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام** | 22 |
| | انبیاء کرام علیہم السلام کا تعارف | 22 |

# ہدایات برائے معلّمین

- تدریس کا آغاز تعوذ و تسمیہ سے کیا جائے۔
- قرآنی قاعدہ اور سورتوں کی تدریس کے دوران قواعد تجوید کا خیال رکھیں۔
- اس نصاب کی تدریس کے دوران طلبہ پر عقائد کا مفہوم اور اہمیت واضح کی جائے۔
- طلبہ کو عقیدہ ختم نبوت سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔
- ارکانِ اسلام اور عبادات کا تعارف اور اہمیت سے طلبہ کو روشناس کرائیں۔
- طلبہ کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت اور گھرانے سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔
- طلبہ کے دلوں میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبت و اطاعت کا جذبہ پیدا کریں۔
- طلبہ کو اخلاق حسنہ کا مفہوم اور اہمیت سے روشناس کرائیں۔
- طلبہ کی عملی تربیت اور اُن کے اندر اچھے اخلاق پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- عملی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جائے اور اُن کے ذریعہ طلبہ کو اچھا اور باعمل مسلمان بنانے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔
- طلبہ کو انبیاء کرام علیھم السلام کی زندگیوں سے رہ نُمائی حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔

# قرآنِ مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

تدریسی خاکہ 1: (الف) ناظرہ قرآن مجید

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IA1b101 قرآنی قاعدہ کے ذریعے تجوید کے قواعد جیسے درست مخارج کے ساتھ حروف کی اشکال، اصوات، زبر، زیر، پیش، جزم، قلقلہ، غنہ۔، تشدید، کھڑی زبر، کھڑی زیر اور اُلٹا پیش وغیرہ سمجھ سکیں۔

IA1b102 قرآنِ مجید کی آخری چار سورتوں کی تلاوت کر سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ:

- سلام کرتے ہوئے خندہ پیشانی کے ساتھ کلاس میں داخل ہوں۔ تعوذ اور تسمیہ سے آغاز کریں۔
- حروف تہجی قرآن مجید کے حروف ہیں۔ ان کی عظمت اور ادب و احترام دل میں بٹھائیں۔
- قرآن مجید اور اس کے کلمات کو باوضو ہو کر چھونے کی تلقین کریں۔
- اردو کے حروف تہجی انیتس (29) ہیں۔ یہ گلے کی ابتدا سے لے کر ہونٹوں تک مختلف جگہوں سے ادا ہوتے ہیں۔ اس لیے ان کی آوازیں مختلف ہیں۔ جیسے ق اور ک کی شکل مختلف ہے اور اس کی آواز اور آدائی بھی مختلف ہے۔ ق زبان کی جڑ متقابل اوپر کے تالو سے ادا ہوتا ہے اس لیے قدرے موٹا اور ک جڑ سے تھوڑا آگے سے ادا ہونے کی وجہ سے باریک ہوتا ہے۔

ق کو اگر باریک ادا کیا تو یہ دوسرے حرف ک سے بدل جائے گا اور معنی میں تبدیلی واقع ہو جائے گی۔ مثلاً قَلْبٌ (موٹے ق کے ساتھ) کا معنی ہے دل۔ اگر اس ق کو باریک ادا کیا تو یہ کلب بن جائے گا۔ اس کا معنی ہے کتا۔

لہٰذا قرآن مجید کو درست پڑھنے کے لیے ان حروف کی درست ادائی انتہائی ضروری ہے۔

سات حروف ہمیشہ موٹے ادا ہوتے ہیں جو یہ ہیں۔

خ۔ ص۔ ض۔ غ۔ ط۔ ق اور ظ

ان میں سے اگر کسی حرف کو باریک ادا کریں گے تو حرف دوسرے حرف سے بدل جائے گا اور معنیٰ بھی تبدیل ہو جائے گا۔ ص، ز اور س کی ادائی کے وقت سیٹی کی سی آواز پیدا ہو گی۔

- "ء۔ہ۔ع۔ح۔غ۔خ" یہ چھے حرف گلے سے ادا ہوتے ہیں۔ انہیں حروف حلقی کہتے ہیں۔
- ل اور ن زبان کی کروٹ اور مد مقابل دانتوں سے ادا ہوتے ہیں۔
- زبان کے بیچ (درمیان) اور اوپر والے تالو سے ج، ش اور ی ادا ہوتے ہیں۔
- زبان کی کروٹ اوپر کی پانچ داڑھوں کی جڑ میں لگانے سے "ض" ادا ہوتا ہے۔
- زبان کی نوک ثنایا علیا (اوپر کے سامنے والے بڑے دو دانت) کی جڑ میں لگانے سے ط، د اور ت ادا ہوتے ہیں۔
- زبان کی نوک ثنایا علیا کے کناروں سے لگانے سے ث، ذ اور ظ ادا ہوتے ہیں۔
- ب اور م دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

**نوٹ:** قرآنی قاعدہ کی تدریس کے لیے DCTE کی سائیٹ dcte.kpese.gov.pk پر Scripted Lesson Plan موجود ہیں جن سے مزید رہنمائی لی جاسکتی ہے۔

**دورانیہ:** 5 پیریڈز

## تدریسی معاونات:

نورانی قاعدہ، تختہ تحریر، مارکر یا چاک، چارٹ، فلیش کارڈز۔

## تدریسی حکمت عملیاں:

تکراری تقریری، سماعت و قرآت، انفرادی و گروہی۔

## تعارف / پیش کش:

طلبہ کو کتاب دکھا کر سوال کریں گے۔

1) میرے ہاتھ میں کیا ہے؟ کتاب
2) سب سے پہلے کیسی آواز ہے؟ (کِ)
3) کِ کے بعد کیسی آواز ہے؟ (تَ)
4) آخر میں کس طرح کی آواز ہے؟ (ب)
5) ان آوازوں کو کیا کہتے ہیں؟ (حروف)

آخری سوال کی روشنی میں اعلان کریں کہ آج ہم وہ حروف سیکھیں گے جن سے مل کر قرآنِ مجید کے کلمات بنتے ہیں۔ یہ کُل اُنتیس (۲۹) حروف ہیں۔ معلّم معلومات برائے اساتذہ میں سے چند ضروری معلومات طلبہ کو دے گا۔

### سرگرمی ۱:

معلّم حروفِ تہجی کا چارٹ آویزاں کرے گا یا حروفِ تہجی تختہ تحریر پر تحریر کر کے حروف کی اشکال پر غور کرنے کا کہے گا۔ ''ا'' کی شکل دکھا کر اس کا نام بتائے گا کہ یہ ''الف'' ہے۔ اس کے بعد اسے درست تلفّظ سے ادا کرے گا۔ طلبہ ساتھ ساتھ دھرائیں گے۔ اسی طرح باری باری حروف کی پہچان اور درست ادائی کی مشق کرائے گا۔

### سرگرمی ۲:

معلّم گلے سے ادا ہونے والے حروف (ء، ھ، ع، ح، غ، خ) کا چارٹ آویزاں کرے گا۔ ان حروف کی پہچان اور درست ادائی کی مشق کرائے گا۔ پھر طلبہ سے باری باری ادا کرائے گا۔ درست ادائی پر تحسین کرے گا۔

### سرگرمی ۳:

معلّم ملی جُلی آوازوں والے حروف کے گروپ بنا کر چارٹ کی مدد سے ان کی پہچان اور درست ادائی کی مشق کرائے گا۔ جیسے:

ط، د، ت ۔ ث، ذ، ظ ۔ ق، ک ۔ ج، ش، ی ۔ ء، ھ، ع، ح، غ، خ

باری باری طلبہ ان حروف کی پہچان اور درست ادائی کی عملی مشق کریں گے۔

### سرگرمی ۴:

ہم شکل حروف کی پہچان اور درست ادائی کی مشق کرائے گا۔ جیسے:

ب، ت، ث ۔ ج، ح، خ ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ض وغیرہ

### سرگرمی ۵:

صوتی آلہ کے ذریعہ تمام حروف کی آدائی معروف قاری کی آواز میں سنائے گا۔ اس کے بعد حروفِ تہجی پر مشتمل فلیش کارڈز طلبہ میں تقسیم کرے گا۔

ہر طالب علم باری باری اپنے کارڈ پر لکھے حرف کی پہچان کر کے اس کی درست ادائی کرے گا۔

### سرگرمی ٦:

مکمل حروفِ تہجی پر مشتمل چارٹ آویزاں کر کے پہلے معلّم خود حروف کی درست ادائی کرے گا۔ طلبہ کو ساتھ ساتھ درست آدائی کرنے کی تلقین کرے گا۔ ساتھ ساتھ طلبہ کی رہ نمائی بھی کرے گا کہ یہ حرف موٹا پڑھا جا رہا ہے اور یہ باریک وغیرہ۔ اس کے بعد ایک ایک طالب علم اپنی باری پر درست آدائی کے ساتھ طلبہ کو پڑھائے گا۔

درست ادائی پر تحسین اور کمزور آدائی پر دوسرے طلبہ کے ذریعہ اصلاح کر کے حوصلہ افزائی کرے گا۔

## سرگرمی ۷:

حروف تہجی پر مشتمل چارٹ آویزاں کرے گا یا حروف تہجی مکمل تختہ تحریر پر تحریر کر کے طلبہ سے حروف تہجی کی پہچان اور درست آدائی کے لیے اوپر سے نیچے، نیچے سے اوپر اور بائیں سے دائیں پڑھنے کی مشق کرائے گا۔ اسی طرح، ہمیشہ پُر یعنی موٹے ادا ہونے والے حروف پر طلبہ کی مدد سے دائرہ ◯ لگائے گا اور موٹا پڑھنے کی مشق کرائے گا۔ جیسے:

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ت | ث | ج | ح | (خ) |
| د | ذ | ر | ز | س | ش | (ص) |
| (ض) | (ط) | (ظ) | ع | (غ) | ف | (ق) |
| | ک | ل | م | ن | و | |
| | | ہ | ء | ی | | |

## نتیجہ / خلاصہ:

عربی کے حروف تہجی ۲۹ ہیں۔ قرآن مجید کی درست تدریس کے لیے ان کا درست ادا کرنا ضروری ہے۔ ان حروف کی غلط آدائی سے بعض دفعہ معنیٰ و مفہوم بدل جاتا ہے۔ سات حروف خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں۔ ص، ز اور س کی آدائی کے وقت سیٹی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے۔

## جائزہ / جانچ:

- عربی کے حروف تہجی کتنے ہیں؟
- ق۔ک۔ح۔خ کی آدائی کریں۔
- س۔ص اور ز کی آدائی کریں۔
- ت اور ط کی آدائی میں کیا فرق ہے؟
- ح اور خ کی آدائی میں کیا فرق ہے؟

## گھر کا کام:

حروف تہجی کی گھر میں اپنے بڑوں کے سامنے درست ادائی کریں۔

**نوٹ:** یہ تدریسی خاکہ SLO (IA1b101) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس سبق میں شامل (IA1b102) کا سبقی خاکہ بھی اس نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

تدریسی خاکہ 2: (ب) حفظِ قرآنِ مجید

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IA1b103 سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص درست تلفظ کے ساتھ حفظ کر سکیں۔

IA1b104 مذکورہ سورتوں کو تجوید کے ساتھ حفظ کر کے نماز اور نماز کے علاوہ زبانی تلاوت کر سکیں۔

IA1b201 کلمہ طیبہ مع مفہوم یاد کر سکیں۔

IA1b202 روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے مجوزہ کلمات (ان شاء اللہ، ماشا اللہ) مع معنی و مفہوم یاد کر کے انھیں استعمال کر سکیں۔

IA1b301 ایک مستند حدیث مبارکہ مع ترجمہ سمجھ سکیں۔

IA1b302 روزمرہ زندگی میں اس حدیث کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

IA1b401 علم میں اضافے کی دعا کو درست تلفظ کے ساتھ یاد کر کے اپنی روزمرہ زندگی میں مانگنے کے عادی بن سکیں۔

## معلومات برائے اساتذہ:

سورۃ الفاتحہ قرآن مجید کی پہلی سورۃ مبارکہ ہے۔ اس کی سات آیات ہیں۔ سورۃ الفاتحہ کو "الفاتحہ" اس لیے کہا جاتا ہے کہ قرآن مجید کا آغاز / افتتاح اس سورۃ مبارکہ سے ہوتا ہے۔ اس کا ایک نام سورۃ الشفاء بھی ہے۔ کیونکہ اس کی تلاوت میں اللہ تعالیٰ نے شفا رکھی ہے۔ نماز کی ہر رکعت میں اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔

سورۃ الفاتحہ کی درست تلاوت کے لیے ان ہدایات پر عمل ضروری ہے۔

سورۃ الفاتحہ میں حروف (ص۔ ط۔ ق۔ غ اور ض) پُر یعنی موٹے ادا ہوں گے۔

اسی طرح غَیْرِ کی را کے علاوہ باقی تمام را موٹے ادا ہوں گے کیونکہ ان کے اوپر زبر ہے۔ زبر والا را ہمیشہ پُر یعنی موٹا ادا ہوتا ہے جبکہ زیر والا را باریک ادا ہو گا۔

"اَلضَّآلِّیْنَ" پر مدّ لازم ہے۔ اسے پانچ الف کی بقدر کھینچ کر یعنی لمبا کر کے ادا کیا جائے گا۔

"اَلْحَمْدُ" میں "ح" کی جگہ خ یا ھ نہیں پڑھیں گے۔

"لِلّٰہِ" میں لفظ اللہ کے نام کو باریک ادا کریں گے۔

"اَلْمُسْتَقِیْمَ" میں "ق" کے علاوہ تمام حروف باریک ادا ہوں گے۔

**دورانیہ:** چار (4) پیریڈز

## تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختہ تحریر، مارکر، برش، چارٹ، موبائل فون یا صوتی آلہ وغیرہ۔

## تدریسی حکمت عملیاں:

حفظ و قرآت، تکراری، تقریری، گروہی و انفرادی طریقہ ہائے تدریس۔

## تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ طلبہ کو نئے سبق کی طرف آمادہ کرنے کے لیے چند سوالات پوچھے گا۔

(الف) ہمارے دین / مذہب کا کیا نام ہے؟ اسلام

(ب) مسلمان کس کتاب کی تلاوت کرتے ہیں؟ قرآن مجید کی

(ج) قرآن مجید کی پہلی سورۃ مبارکہ کون سی ہے؟ سورۃ الفاتحہ

معلّم / معلّمہ آخری سوال کو بنیاد بناتے ہوئے اعلان کرے گا کہ عزیز طلبہ آج ہم سورۃ الفاتحہ کی درست تلاوت اور اس کی چند آیات زبانی یاد کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی معلّم سورۃ الفاتحہ کے بارے میں چند بنیادی معلومات طلبہ کو دے گی۔ مثلاً نام، آیات، پہلی سورۃ، نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جانے والی سورۃ مبارکہ وغیرہ۔

## سرگرمی ۱:

سورۃ الفاتحہ پر مشتمل خوبصورت چارٹ آویزاں کیا جائے گا یا **سورۃ الفاتحة** خوش خط انداز میں تختہ تحریر پر لکھی جائے گی اور چند معلومات دی جائیں گی۔ جیسے حرکات کی پہچان اور درست ادائی "اَلحَمْدُ" میں دال کی پیش کو بغیر لمبا کیے ادا کریں گے اگر لمبا کریں گے تو آخر میں واو کا اضافہ ہو جائے گا۔ اسی طرح حروف (ک۔ص۔ط۔ق۔ض) پُر یعنی موٹے ادا ہوں گے۔ "اَلضَّآلِّین" میں مد کو کھینچ کر لمبا کر کے تقریباً پانچ الف کی مقدار کے برابر ادا کریں گے۔

چند قواعد کی تفہیم کے بعد موبائل فون یا صوتی آلہ کے ذریعہ معروف قاری صاحب کی آواز میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت سنائے گا۔ طلبہ توجہ اور انہماک کے ساتھ حرکات، حروف اور وقف کی ادائی سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

چند بار تلاوت سنانے کے بعد چند طلبہ سے اسی انداز میں تلاوت کرائے گا۔

## سرگرمی ۲:

درست تلاوت کرنے والے چند طلبہ سے خوبصورت انداز میں تلاوت کرنے کا کہے گا۔ باقی طلبہ توجہ اور غور سے سنیں گے۔ اسی طرح باری باری تمام طلبہ تلاوت سنائیں گے۔

### سرگرمی ۳:

بہترین انداز میں تلاوت کرنے والے ایک طالب علم کو کھڑا کرے گا۔ ٹھہر ٹھہر کر ایک ایک آیت بلند آواز سے پڑھائے گا۔ پڑھانے کا عمل چند بار دھرانے کے بعد باقی طلبہ سے باری باری تلاوت کرائے گا۔

### سرگرمی ۴:

سورۃ مبارکہ کو زبانی یاد کرانے اور درست تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنے اور ان میں شوق پیدا کرنے کے لیے ان کے درمیان حُسنِ قرآت کے مقابلہ کا اہتمام کرے گا۔ تمام طلبہ کو اس میں شرکت کرنے کی ترغیب دلائے گا۔

### نتیجہ / خلاصہ:

سورۃ الفاتحہ قرآن مجید کی پہلی سورۃ مبارکہ ہے۔ اس کی سات آیات ہیں۔ یہ سورۃ مبارکہ نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ قرآن مجید کو زبانی یاد کرنا اور اس کی تلاوت کرنا بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔

### جائزہ / جانچ:

الف) سورۃ الفاتحہ کی پہلی دو آیات کی تلاوت چند طلبہ سے زبانی سنیں۔

ب) مکمل سورۃ الفاتحہ چند طلبا سے زبانی سنیں۔

ج) ''اَلْمُسْتَقِیْمَ'' میں کون سا حرف پُر یعنی موٹا ادا ہو گا۔

د) ''اَلضَّآلِّیْنَ'' میں مد کی ادائی کریں۔

### گھر کا کام:

گھر میں سورۃ الفاتحہ کی درست ادائی کی عملی مشق کریں۔ گھر والوں کو سورۃ الفاتحہ کی تلاوت خوش الحانی کے ساتھ سنائیں۔

**نوٹ:** یہ تدریسی خاکہ SLOs (IA1b103اورIA1b104) کے لیے تیار کیا گیاہے۔ اس باب میں شامل باقی SLOs(IA1b201،IA1b202،IA1b301،IA1b302،IA1b401) کے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے ان کی تدریس کی جائے۔ اسی طرح سورۃ الاخلاص کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

# ایمانیات و عبادات

تدریسی خاکہ 3: (الف) توحید کا تعارف

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IA2b101 اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان رکھ سکیں۔

IA2b102 اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے واقفیت حاصل کر کے ان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر سکیں۔

IA2b201 اس بات کو سمجھ کر ایمان پختہ کریں کہ تمام انبیاء کرام علیھم اسلام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہ نمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔

IA2b301 یہ سمجھ سکیں کہ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کبھی بھی کوئی نبی یا رسول نہیں ہو گا۔

## معلومات برائے اساتذہ:

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لانے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک (واحد) ہے۔ اللہ تعالیٰ ذات اور صفات میں یکتا ہے۔ اللہ کی ذات اور صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اس کی برابری کا کوئی نہیں ہے۔ اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

(اے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) آپ فرما دیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر قسم کے عیب اور نقص سے پاک ہے۔ وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ تمام مخلوقات اس کی محتاج ہیں۔ وہ سب سے زیادہ طاقت والا اور عظیم تر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات جیسے سورج، چاند، ستارے، انسان، حیوان پیدا کیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت زیادہ نعمتیں عطا فرمائیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

**ترجمہ:** اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہیں کر سکو گے (سورۃ ابراہیم: ۳۴)

ہمارا جسم، ناک، کان، آنکھیں، دل سب اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں۔ ان نعمتوں کے عطا کرنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ شکر ادا کرنے پر اللہ تعالیٰ ان نعمتوں میں مزید برکتیں عطا فرمائیں گے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:ترجمہ: اگر تم شکر گزاری کروگے تو بے شک میں تمھیں زیادہ دوں گا(سورۃ ابراہیم:۷)

اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکریہ ہے ہم اس کی وحدانیت پر ایمان لائیں اور صرف اس کی عبادت کریں۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور اس کے احکامات کے مطابق زندگی بسر کریں۔ اس کی نعمتوں کو استعمال کرکے **اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** کہہ کر شکر ادا کریں۔

**دورانیہ:** 2 پیریڈز

## تدریسی معاونات:

درسی کتاب (پیکج اے) تختہ تحریر، مارکر، چاک، چارٹ، برش وغیرہ۔

## تدریسی حکمتِ عملیاں:

کتابی، تقریری، سماعت، قرآت، گروہی و انفرادی طریقہ ہائے تدریس۔

## تعارف / پیشکش:

استاد محترم کمرا جماعت میں داخل ہو کر سلام کریں۔ طلبہ کی سابقہ واقفیت کی جانچ اور انہیں نئے سبق کی طرف آمادہ کرنے کے لیے سوالات پوچھیں۔

- ہمیں کس نے پیدا کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے
- زمین، آسمان، سورج اور ساری کائنات کو کس نے پیدا کیا؟ اللہ تعالیٰ نے
- ہمیں تمام نعمتیں کس نے دی ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے

تمام سوالات کے جوابات اخذ کرانے کے ساتھ ہی معلّم / معلّمہ سبق (توحید کا تعارف) کا اعلان کرے گا (عنوان تختہ تحریر پر لکھے گا) اور اس سبق کے حوالے سے بنیادی معلومات طلبہ کو فراہم کرے گا۔

## سرگرمی ۱:

اپنے اردگرد موجود چیزوں کے نام طلبہ سے پوچھ کر تختہ تحریر پر لکھے۔ جیسے زمین، پہاڑ، دریا، درخت، پرندے وغیرہ۔

طلبہ کو یہ تصّور دے کہ ان چیزوں کو پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ جو چیزیں انسان نے بنائی ہیں وہ انسان نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی عقل کو استعمال کرتے ہوئی بنائی ہیں۔ مثلاً کرسی، میز، مکان وغیرہ۔

## سرگرمی ۲:

اللہ تعالیٰ کی چند صفات مثلاً پیدا کرنے والا، رزق دینے والا، بارش نازل کرنے والا کی فہرست طلبہ سے تیار کروائیں۔

### سرگرمی ۳:

معلّم / معلّمہ طلبہ سے چند نعمتوں کے نام اخذ کرائیں جو اللہ تعالیٰ نے انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیں مثلاً: درخت، حیوانات، کھانے پینے کی چیزیں وغیرہ۔ پھر طلبہ کو یہ تصوّر دیں کہ ان نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کیا جائے۔

معلّم / معلّمہ طلبہ سے اخذ کرائے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے۔ طلبہ کو یہ تصوّر دے کہ شکر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لایا جائے اور اس کے احکامات پر عمل کیا جائے اور اُس کی نافرمانی سے بچا جائے۔

### نتیجہ / خلاصہ:

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ انسان کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کائنات اور تمام مخلوقات کا خالق ہے۔ اس نے ہمیں بے شمار نعمتیں، مثلاً: ہمارا جسم، ہوا، سُورج، پانی وغیرہ عطا کی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اس کے احکام کی پابندی کریں اور اس کی نافرمانی سے بچیں۔

### جائزہ / جانچ:

1. ہم سب کو کس نے پیدا کیا ہے؟
2. سورج، چاند، ستارے کس نے بنائے ہیں؟
3. اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ چند چیزوں کے نام بتائیں۔

### سرگرمی ۴:

پھولوں میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے نام لکھیں۔

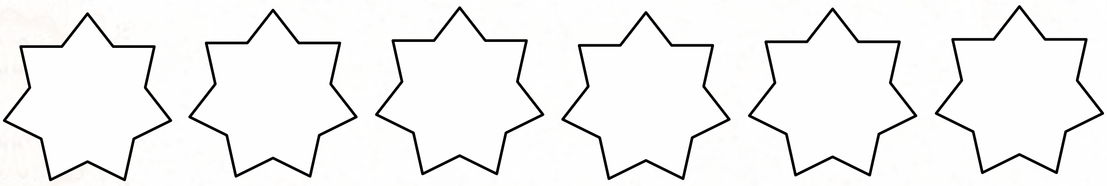

4. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کس طرح کرنی چاہیے۔
5. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟
6. اللہ تعالیٰ کا شکر کن الفاظ میں ادا کرنا چاہیے؟

**گھر کا کام:** اللہ کی نعمتوں کی فہرست تیار کر کے لائیں۔

**نوٹ:** یہ تدریسی خاکہ SLO,s (IA2b101 اور IA2b102) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس سبق میں شامل باقی تمام SLO,s (IA2b201 اور IA2b301) کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

# (ب)عبادات

## تدریسی خاکہ 4: نماز، مسجد اور اذان

### حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسُنّت کی روشنی میں:

| | |
|---|---|
| IA3b101 | یہ جان سکیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔ |
| IA3b102 | جان لیں کہ اذان نماز کے لیے پکارنے کا نام ہے۔ |
| IA3b103 | پنجگانہ نمازوں کے نام جان سکیں۔ |
| IA3b104 | یہ جان لیں کہ نماز ادا کرنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ |

### معلومات برائے اساتذہ:

مسلمانوں کی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں۔ زمین پر اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ جگہیں مساجد ہیں۔ مسجد امن و سکون کی جگہ ہے۔ مسجد کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ اسے پاک صاف رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نماز ادا کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت عرش کے سائے میں رکھے گا۔ مسلمان پنجگانہ نماز ادا کرنے کے مسجد میں حاضر ہوتے ہیں۔ نماز کے لیے بلانے کا ذریعہ اذان ہے۔ اذان کے معنیٰ ''پکار'' ہیں۔ اذان نماز کے لیے بلاوا یا پکار ہے۔ اذان کہنے والے کو مؤذّن کہتے ہیں۔ اذان ہجرت مدینہ کے بعد شروع ہوئی۔ اذان خاموشی سے سُنی چاہیے اور اس کا جواب دینا چاہیے۔ اذان میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی گواہی دی جاتی ہے۔ اذان میں نماز کی طرف بلایا جاتا ہے۔

اذان کے کلمات نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سکھائے۔ فجر کی اذان میں " حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ " کے بعد ''اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' نماز نیند سے بہتر ہے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اذان کا جواب انہیں کلمات کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ صرف ''حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ'' اور ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' کہا جاتا ہے۔ اذان سننے کے بعد درود شریف پڑھ کر مسنون دعا پڑھنی چاہیے۔

مسلمان اذان سن کر نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔ دن رات میں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء پنجگانہ نمازیں ہر عاقل بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہیں۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ''اندھیرے میں چل کر مسجد آنے والوں کو قیامت کے دن کامل نُور کی خوشخبری دے دو'' (سنن ترمذی: ۲۲۳)

نماز کی ادائیگی کے لیے وضو شرط ہے۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ''نماز بغیر وضو

کے قبول نہیں کی جاتی"(سنن ترمذی:۱)

**دورانیہ:** 3 پیریڈ

## تدریسی معاونات:

درسی کتاب اسلامیات پیکج اے، تختہ تحریر، مارکر، چاک، جھاڑن وغیرہ

## تدریسی حکمت عملیاں:

تکراری، تقریری، انفرادی و گروہی طریقہ ہائے تدریس

## تعارف / پیش کش:

معلّم / معلّمہ سلام کرتے ہوئے خندہ پیشانی سے کمرا جماعت میں داخل ہو۔ تمہید کے لیے طلبہ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے۔

الف) کیا آپ کے محلے میں مسجد ہے؟

ب) کیا آپ اذان سنتے ہیں؟

ج) اذان کیسے دی جاتی ہے؟

تیسرے سوال کو بنیاد بنا کر معلّم / معلّمہ سبق کا اعلان کرے گا۔ پھر مسجد، اذان اور نماز کے متعلق چند بنیادی معلومات دے گا۔

## سرگرمی ۱:

ایک چارٹ پر اذان کے کلمات خوش خط تحریر کر کے طلبہ کے سامنے آویزاں کریں۔ پھر ان کلمات کو بلند آواز سے ادب کے ساتھ ادا کریں اور طلبہ سے ادا کرائیں۔

## سرگرمی ۲:

صوتی آلہ کے ذریعے طلبہ کو اذان سنائیں اور اس کے مطابق طلبہ سے ادائی کروائیں اور ساتھ ساتھ اذان کے کلمات چارٹ پر نشاندہی کریں۔

## سرگرمی ۳:

ایک طالب علم کو کھڑا کریں وہ وہ درست تلفظ کے ساتھ اذان کہے باقی طلبہ خاموشی سے سنیں اور اذان کا جواب دیں۔ اذان کہنے، سننے اور جواب دینے کی مکمل عملی مشق کروائیں۔

## سرگرمی ۴:

اذان کے کلمات علیحدہ علیحدہ فلیش کارڈز پر لکھیں طلبہ میں وہ فلیش کارڈز تقسیم کریں اذان کا سب سے پہلا کلمہ کون سا ہے۔ جس طالب علم کے پاس "اللہ اکبر" والا کارڈ ہو وہ پڑھے اس طرح مکمل اذان پڑھوائیں۔

## خلاصہ / نتیجہ:

اذان کے معنی پکار ہیں۔ اذان نماز کے لیے بلانے کا ذریعہ ہے۔ ہر فرض نماز کے لیے اذان کہی جاتی ہے۔ اذان خاموشی سے سن کر اس کا جواب دینا چاہیے۔ اذان کے جواب میں اذان کے کلمات ہی کہے جاتے ہیں۔ صرف ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ''اور ''حَیَّ عَلَی الْفَلَاح'' کے جواب میں ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰه'' کہنا سُنّت ہے۔

## جائزہ:

(ا) اذان کے معنی کیا ہیں؟

(ب) اذان کس مقصد کے لیے کہی جاتی ہے؟

(ج) اذان کا جواب کن الفاظ کے ساتھ دینا چاہیے؟

(د) اذان کے کلمات سنائیں۔

## گھر کا کام:

طلبہ اذان کے کلمات گھر والوں کو سنائیں۔

**نوٹ:** یہ تدریسی خاکہ SLO (IA3b102) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس سبق کے باقی (IA3b101, IA3b103, IA3b104) SLOs کے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

# سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

## تدریسی خاکہ 5:

### ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

### حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

IA4b101 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت مبارکہ کے بارے میں جان سکیں۔

IA4b102 نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھرانے کے متعلق جان سکیں۔

IA4b201 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے صادق و امین ہونے کو جان سکیں۔

IA4b202 سیرتِ طیّبہ کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ کے پہلوؤں کو اپنا سکیں۔

### معلومات برائے اساتذہ:

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ربیع الاول کے مہینہ میں عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد حضرت عبد اللہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے چند ماہ پہلے وفات پاگئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت ہوئی تو بے شمار معجزات رُونما ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ پر ایک روشن بادل ظاہر فرمایا۔ خانہ کعبہ میں رکھے ہوئے تمام بت گر پڑے۔ فارس کے آتش کدے بجھ گئے۔

عرب کے گھرانوں میں رواج تھا کہ بچوں کو دودھ پلانے کے لیے دائیوں کے حوالے کر دیا جاتا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا حضرت عبد المطلب نے ایک نیک سیرت خاتون حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنھا کے سپرد کیا۔

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک چھے سال ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ وفات پا گئیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی ذمہ داری آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

کے دادا حضرت عبد المطلب نے لی۔

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ آٹھ سال کے ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا حضرت عبد المطلب بھی وفات پا گئے۔ حضرت عبد المطلب کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابو طالب نے کی۔

**دورانیہ:** 2 پیریڈز

## تدریسی معاونات:

پیکج اے درسی کتاب و تختہ تحریر، چاک / مارکر، چارٹ، پوائنٹر وغیرہ

## تدریسی حکمت عملیاں:

کتابی، تقریری، قرات و سماعت، گروہی و انفرادی تدریس

## تعارف / پیشکش:

معلّم / معلّمہ کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے سلام کر کے داخل ہو۔ طلبہ کی دلچسپی کے لیے چند تمہیدی سوالات پوچھے۔ جیسے: آپ میں سے کس کس کے نام کے ساتھ محمد آتا ہے؟

1) کیا آپ جانتے ہیں کہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کون تھے؟

2) اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی کون تھے؟

3) اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کا کیا نام ہے؟ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

آخری سوال کو بنیاد بناتے ہوئے معلّم / معلّمہ عنوان "ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ" تختہ تحریر پر لکھے اور طلبہ کو اس سبق سے متعلق چند بنیادی معلومات پہنچائے۔

## سرگرمی ا:

معلّم / معلّمہ طلبہ سے سبق "ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ" کی بلند خوانی کرائے۔ پھر طلبہ سے اس سبق سے متعلق بات چیت کرے اور اہم الفاظ تختہ تحریر پر لکھتا جائے۔ اس کے بعد پہلے سے تیار شدہ فلیش کارڈز طلبہ میں تقسیم کرے جن پر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کا شہر، مہینہ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والدین، دادا، چچا اور رضاعی والدہ کے نام لکھے ہوں۔

معلّم / معلّمہ طلبہ کو باری باری کھڑا کر کے فلیش کارڈ پر دی گئی معلومات پڑھنے کو کہے ساتھ ساتھ باقی طلبہ سے سوالات پوچھے کہ فلیش کارڈ پر دیئے گئے نام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔ اس طرح تمام طلبہ کو اس سرگرمی

میں شامل کرے اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت اور گھرانے کے متعلق معلومات اُن کے ذہنوں میں راسخ کرے۔

## سرگرمی ۲:

معلّم / معلّمہ ایک چارٹ تیار کر کے لائے جس پر ایک درخت بنائے اور اُس کی شاخوں کے ساتھ پھول بنا کر اُن میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھرانے کے افراد کے نام لکھے۔ جیسے والدین، دادا، چچا، رضاعی والدہ۔ چارٹ نمایاں جگہ پر آویزاں کر کے طلبہ سے ان ناموں سے متعلق پوچھے کہ ان کا نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے کیا رشتہ تھا اور ساتھ ساتھ چارٹ پر اُس رشتہ کو واضح لکھتا جائے۔

آخر میں تمام طلبہ کو یہ نام اسی طرح پھولوں میں اپنی نوٹ بک میں لکھنے کی ہدایت کرے۔

## نتیجہ / خلاصہ:

ہمارے پیارے نبی کا نام حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا نام عبداللہ اور والدہ ماجدہ کا نام آمنہ تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔ والدہ اور دادا کی وفات کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابوطالب نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رضاعی والدہ کا نام حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا تھا۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ربیع الاول کے مہینے میں عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

## جانچ / جائزہ:

الف) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام کیا ہے؟

ب) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد اور والدہ کا نام بتائیں۔

ج) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس مہینہ میں پیدا ہوئے؟

د) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کس شہر میں پیدا ہوئے؟

## گھر کا کام:

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گھرانے کے متعلق اپنے گھر والوں اور دوستوں سے بات چیت کریں۔

**نوٹ:** یہ تدریسی خاکہ SLOs (IA4b101 اور IA4b102) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب کے باقی SLOs (IA4b201 اور IA4b202) کے لیے تدریسی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

# اخلاق و آداب

تدریسی خاکہ 6: اچھّے اَخلاق

## حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

| | |
|---|---|
| 1A5b101 | اچھّے اخلاق کے متعلق جان سکیں۔ |
| 1A5b102 | اپنی عملی زندگی میں اچھّے اخلاق کی خصوصیات اپنا سکیں۔ |
| 1A5b201 | یہ جان سکیں کہ ایک دوسرے کو سلام کرنا سُنّتِ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔ |
| 1A5b202 | سلام کی اہمیت کے بارے میں جان سکیں۔ |
| 1A5b203 | سلام کرنے کا طریقہ اور آداب سیکھ سکیں۔ |
| 1A5b204 | روزمرّہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت اپنا سکیں۔ |

## معلومات برائے اساتذہ:

اَخلاق کے معنیٰ "عادات" کے ہیں۔ اچھے اخلاق سے مراد اچھی عادات ہیں۔ انسان کی زندگی میں دو طرح کی عادات پائی جاتی ہیں۔ ایک اچھی عادات مثلاً سچ بولنا، والدین کا کہا ماننا، صفائی کا خیال رکھنا، بڑوں کا ادب کرنا وغیرہ اور دوسری قسم بری عادات ہیں مثلاً جھوٹ بولنا، لڑائی کرنا، گندگی پھیلانا، گالم گلوچ کرنا وغیرہ۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق سب سے اچھے تھے اور انہوں نے ہمیں بھی اچھے اخلاق اپنانے کا درس دیا ہے۔

قرآنِ مجید میں سورۃ قلم کی آیت نمبر ۴ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور بے شک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اخلاق کے بلند درجے پر ہیں۔

اور حضرت محمد خاتم النّبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر آدمی وہ ہے کہ جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔" (صحیح بخاری:۶۰۲۹)

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی مبارک اچھے اخلاق کا مجموعہ تھی۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے بھی نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اُسوہ کے مطابق اچھّے اخلاق کو اختیار

کیا۔ وہ بری عادات سے اجتناب کرتے تھے۔ اچھی عادات کو اختیار کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب ہے اور اچھی عادات اپنانے سے ہماری دنیا کی زندگی بھی پر سکون ہو جاتی ہے۔ چند اچھی عادات یہ ہیں۔

- ہمیشہ سچ بولنا۔
- اپنے والدین کا کہنا ماننا۔
- بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کرنا۔
- لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرنا۔
- اپنے آپ اور ماحول کو صاف رکھنا۔
- سلام کرنے میں پہل کرنا۔
- دوستوں کو ہمیشہ اچھے ناموں سے پکارنا وغیرہ۔

جب کہ بُری عادات اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں اور دنیا کی زندگی بھی مشکل ہو جاتی ہے۔ جھوٹ بولنا، لڑائی جھگڑا کرنا، گندگی پھیلانا اور والدین کی نافرمانی بری عادات ہیں۔

بری عادات سے انسانی صحت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ جیسے سگریٹ نوشی، بے جا غصہ کرنا وغیرہ۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی دنیا و آخرت کی زندگی کو کامیاب بنانے کے لیے اچھی عادات اپنائیں اور بری عادات سے اجتناب کریں۔

**دورانیہ:**

## تدریسی معاونات:

درسی کتاب اسلامیات (پیکج اے)، تختہ تحریر، مارکر، فلیش کارڈز، پوائنٹر، جھاڑن وغیرہ

## تدریسی حکمت عملیاں:

کتابی، تقریری، سوال و جواب، گروہی و انفرادی مشق کا طریقہ

## تعارف / پیشکش:

طلبہ سے سوال کریں کہ چند اچھی اور پسندیدہ عادات اور کام بتائیں۔ (متوقع جواب سچ بولنا، دوسروں کی مدد کرنا، وقت کی پابندی اور صفائی وغیرہ)

پسندیدہ عادات کو اپنی زندگی میں کیسے اپنائیں کہ ہم اچھے انسان بن سکیں؟ ان جوابات کی روشنی میں معلّم / معلّمہ طلبہ کے سامنے اعلان کرے گا کہ آج ہم ان اچھی عادات کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کے بارے میں جانیں گے۔ اچھّے اخلاق

اپنانے سے ہی ہم اچھے انسان بن سکتے ہیں۔ جبکہ بُرے اخلاق انسان کو بُرا اور ناپسندیدہ بنا دیتے ہیں۔

### سرگرمی ۱:

طلبہ کے دو گروپ بنائے جائیں۔ پہلے گروپ کے طلبہ سے پسندیدہ عادات و کام گنوائیں اور ساتھ ساتھ ان کو تختہ تحریر پر لکھیں۔ دوسرے گروپ سے ناپسندیدہ اور بُری عادات شمار کروائیں۔ اور انہیں تختہ تحریر پر نوٹ کریں۔

### سرگرمی ۲:

طلبہ کو اچھے اخلاق پر مبنی ایک واقعہ سنائیں۔ مثلاً گھر کے پاس سے ایک مسافر گزر رہا تھا جسے سخت بھوک اور پیاس لگی ہوئی تھی۔ انسانی ہمدردی کے تحت اس کی مدد کی گئی۔ اس کے بعد طلبہ کو سوچنے کا موقع دیں۔ چند لمحوں کے بعد طلبہ اپنی زندگی سے اچھے اخلاق کے حوالے سے کوئی ایک واقعہ اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔ (ضرورت کے مطابق) طلبہ کی رہنمائی کریں۔

مثلاً: کچن میں امی کی مدد کرنا، والدین کا کہنا ماننا، دوسروں کی چیزیں بغیر اجازت نہ اٹھانا وغیرہ۔

### سرگرمی ۳:

اچھی اور بُری عادات پر مبنی فلیش کارڈز طلبہ میں تقسیم کیے جائیں۔ چند فلیش کارڈز پر اچھی عادات لکھیں۔ مثلاً:

| | | | |
|---|---|---|---|
| سچ بولنا | مدد کرنا | وقت کی پابندی | بڑوں کا احترام |

اسی طرح چند فلیش کارڈز پر بُری اور ناپسندیدہ عادات لکھیں۔ مثلاً

| | | | |
|---|---|---|---|
| لڑائی جھگڑا کرنا | غصہ کرنا | گندگی پھیلانا | گالی گلوچ کرنا |

ہر طالب علم اپنا فلیش کارڈ باری باری بلند کرے اور استاد کی مدد سے اس پر لکھی ہوئی عادت بلند آواز سے پڑھے (سچ)۔ طلبہ سے پوچھیں کہ عادت پسندیدہ ہے یا ناپسندیدہ۔ طلبہ کے جواب پر کہیں کہ جن طلبہ کے اندر یہ پسندیدہ عادت پائی جاتی ہے وہ اپنے ہاتھ بلند کریں۔ ان کی تحسین کریں۔ جن طلبہ کے ہاتھ بلند نہ ہوں انہیں ترغیب دیں کہ آپ بھی یہ پسندیدہ عادت اپنے اندر پیدا کر کے اچھے بچے بن سکتے ہیں۔

### سرگرمی ۴:

معلّم / معلّمہ طلبہ سے چند سوالات پوچھے اور طلبہ کو ان کے جواب کے لیے وقت دیں اور انہیں سوچ کر جواب دینے کا کہیں۔ مثلاً:

- آپ کی کلاس میں دو طلبہ اگر آپس میں لڑ پڑیں تو آپ کیا کریں گے؟
- سکول کے صحن میں اگر کوئی قیمتی چیز پڑی مل جائے تو آپ کیا کریں گے؟
- گھر میں آپ سے اگر گلاس ٹوٹ جائے تو امی کے پوچھنے پر آپ اپنا نام لیں گے یا کسی بہن، بھائی کا؟

- ناخن چبانا، ناک میں انگلی ڈالنا، کپڑے صاف نہ رکھنا آپ کو کیسا لگتا ہے؟

## نتیجہ / خلاصہ:

ہم جان چکے ہیں کہ:

- پسندیدہ اور ناپسندیدہ عادات میں فرق کیا ہے؟
- پسندیدہ عادات کو اچھے اخلاق کہا جاتا ہے۔
- ناپسندیدہ عادات کو بُرے اخلاق کہا جاتا ہے۔
- پسندیدہ اخلاق سیرت طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے حاصل ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے اچھے اخلاق اپنانے کا حکم دیا ہے۔
- اچھے اخلاق اپنانے سے انسان کا شمار اچھے لوگوں میں ہوتا ہے۔
- بُرے اخلاق اپنانے سے انسان کا شمار بُرے لوگوں میں ہوتا ہے۔

## جائزہ / جانچ:

طلبہ سے پوچھیں:

- اخلاق سے کیا مراد ہے؟
- اچھے اخلاق کسے کہتے ہیں؟
- چند پسندیدہ عادات کے نام بتائیں۔
- ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟
- آپ کن عادات کو ناپسند کرتے ہیں؟
- کیا گھر کے کام کاج میں آپ اپنی امی جان کی مدد کرتے ہیں۔

## گھر کا کام:

طلبہ اپنے والدین سے اچھے اخلاق پر مبنی کوئی کہانی سنیں۔

نوٹ: مذکورہ تدریسی خاکہ SLOs (IA5b101 اور IA5b102) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس باب میں شامل SLOs (IA5b201، IA5b202، IA5b203، اور IA5b204) کی تدریس اسی نمونہ کے مطابق کی جائے۔

# ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

## تدریسی خاکہ 7: انبیاء کرام علیھم السلام کا تعارف

### حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ قرآن وسُنّت کی روشنی میں:

IA6b101 انبیاء کرام علیھم السلام کی تعداد کے بارے میں جان سکیں۔

IA6b102 انبیاء کرام علیھم السلام کی صفات کے بارے میں مختصر طور پر جان سکیں۔

IA6b201 یہ جان لیں کہ حضرت آدم علیہ السلام پہلے نبی اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں۔

### معلومات برائے اساتذہ:

حضرت آدم علیہ السلام زمین میں پہلے انسان ہونے کے ساتھ ساتھ پہلے نبی بھی تھے۔ ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد کو زمین میں پھیلایا۔ انسانوں کی ہدایت اور رہ نُمائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیھم السلام بھیجے۔ پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی اور رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں ہو گا۔ تمام انبیا کرام علیھم السلام انتہائی سچے، نیک اور دیانت دار تھے۔ وہ ہر طرح کے گناہوں سے معصوم یعنی پاک تھے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ”ابو البشر“ یعنی انسانوں کا باپ اور ہمارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاتم النبیین بھی کہا جاتا ہے۔

**دورانیہ:** دو پیریڈز

### تدریسی معاونات:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، چارٹس وغیرہ۔

### تدریسی حکمت عملیاں:

تقریری، سوال وجواب، گروہی وانفرادی مشق، گفت وشنید طریقہ ہائے تدریس۔

### تعارف / پیش کش:

سابقہ معلومات کی جانچ اور نئے سبق سے مربوط کرنے کے لیے چند سوالات پوچھیں۔

الف) ہمیں کس نے پیدا کیا؟ اللہ تعالیٰ نے

ب) ہمیں رِزق کون دیتا ہے؟ اللہ تعالیٰ

ج) آپ نے نام "محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ "سنا ہے؟

د) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کون تھے؟ نبی یا رسول

آخری سوال کی روشنی میں طلبہ کے سامنے سبق کا اعلان کرے گا کہ آج ہم "انبیاء کرام علیھم السلام کا تعارف" پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ تحریر پر لکھے گا۔

**سرگرمی ۱:**

معلّم سبق میں دی گئی معلومات طلبہ کے سامنے آسان اور عام فہم انداز میں پیش کرے گا۔ جیسے نبی یا رسول کی تعریف، پہلے نبی، آخری نبی اور انبیا کرام علیھم السلام کی تعداد پر مبنی چارٹ آویزاں کرے گا۔ جیسے

| | |
|---|---|
| پہلے نبی | حضرت آدم علیہ السلام |
| آخری نبی اور رسول | حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ |
| انبیاء علیھم السلام کی تعداد | تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار |

**سرگرمی ۲:**

طلبہ میں فلیش کارڈز تقسیم کرے گا۔ فلیش کارڈز چارٹ والی معلومات پر ہی مبنی ہوں گے۔ باری باری ایک ایک طالب علم اپنا کارڈ دکھائے گا اور اس کا متعلقہ جواب جس طالب علم کے پاس ہو گا وہ آپس میں ملائے گا۔ جیسے

آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام

**سرگرمی ۳:**

انبیا کرام علیھم السلام کی صفات طلبہ کے سامنے آسان الفاظ میں بیان کرے گا۔ جیسے انتہائی سچے اور دیانت دار، دوسروں کی چیزوں کا خیال رکھنے والے، گناہوں سے پاک۔ آخر میں انبیا کرام علیھم السلام کی صفات پر مشتمل چارٹ آویزاں کرے گا اور طلبہ سے پڑھنے اور یاد کرنے کا کہے گا۔

- سچے
- دیانت دار

- گناہوں سے پاک

## نتیجہ / خلاصہ:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیہم السلام کو بھیجا۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں۔ تمام انبیا کرام علیہم السلام انتہائی سچے، امانت دار اور ہر طرح کے گناہوں سے معصوم یعنی پاک تھے۔

## جائزہ / جانچ:

الف) سب سے پہلے نبی کون تھے؟

ب) سب سے آخری نبی اور رسول کون ہیں؟

ج) انبیاء کرام علیہم السلام کی چند صفات بتائیں؟

## گھر کا کام:

انبیاء کرام علیہم السلام کی چند صِفات پر مبنی ایک چارٹ تیار کریں اور یہ صِفات اپنے گھر والوں کو بھی بتائیں۔

# قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد　　کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام　　قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ استقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال